بلدی انتخابات کا انعقاد، بعض مقامات پر جھڑپیں۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کوڑنگل میں ڈالا ووٹ

بی جے پی امیدوار پر ووٹرس میں نقلی چاندی کے سکوں کی تقسیم کا الزام۔ میدک ضلع میں بی آر ایس اور بی جے پی کے درمیان جھڑپ

ناگرکرنول میں جعلی ووٹ کا الزام، بی آر ایس و کانگریس کارکنوں میں تصادم۔ کانگریس امیدوار کا کالر پکڑنے کے الزام پر تنازعہ، 13 فروری کو نتائج

حیدرآباد۔11 ؍فروری (سفیر نیوز؍صدائے حسینی؍نیوز پوائنٹ) تلنگانہ میں کشیدگی کے درمیان بلدیاتی انتخابات کی پولنگ کا عمل ختم ہوگیا ہے۔ ریاست بھر کے 7 کارپوریشنوں اور 116 میونسپلٹیوں میں صبح 7 بجے سے شروع ہونے والی پولنگ شام 5 بجے تک بلاتعطل جاری رہی۔ کئی مقامات پر ووٹرز نے جوش وخروش سے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ پولنگ کا وقت ختم ہونے پر اہلکاروں نے قطاروں میں کھڑے لوگوں کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دی۔ اگرچہ انتخابی عمل زیادہ تر پرامن طور پر ختم ہوا لیکن بعض علاقوں میں معمولی کشیدگی اور جھڑپیں ہوئیں۔ خاص طور پر کریم نگر کارپوریشن کے انتخابات میں انتہائی تنا رہا۔ شہر کے 58 ویں ڈویژن میں بی آر ایس اور بی جے پی کارکنوں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی جس کے نتیجے میں تصادم ہوا۔ پولیس کو حالات پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ اس واقعہ میں بی جے پی کے کئی کارکن زخمی ہوئے اور کچھ کے بازو ٹوٹ گئے۔ مرکزی وزیر بندی سنجے کا ذاتی فوٹوگرافر بھی زخمی ہوا۔ بی جے پی قائدین نے ضلع پریشد دفتر کے سامنے سڑک پر بیٹھ کر احتجاج کیا اور الزام لگایا کہ جب انہوں نے جعلی ووٹوں کی شکایت کی تو پولیس نے ان پر حملہ کیا۔ وہاں پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی۔ 34 ڈویژن، کریم نگر کے حسینی پور علاقہ میں جعلی ووٹوں کے معاملے نے ہلچل مچا دی ہے۔ مقامی لوگوں نے دو نوجوانوں کو پکڑ لیا جو ایک سکول میں قائم پولنگ سٹیشن پر غیرقانونی طور پر ووٹ ڈال رہے تھے۔ ان کے پاس جعلی آدھار کارڈ پائے گئے اور انہیں پولیس کے حوالے کر دیا۔ ایم آئی ایم کے امیدوار نے اس واقعہ پر سخت اعتراض ظاہر کیا اور مطالبہ کیا کہ اس بوتھ پر دوبارہ پولنگ کرائی جائے۔ ریاست بھر میں 2569 میونسپل وارڈوں اور 412 کارپوریشن وارڈوں کے لیے لوگوں نے اپنا فیصلہ بیلٹ بکس میں جمع کرایا ہے۔ ووٹوں کی گنتی اس ماہ کی 13 تاریخ کو صبح 8 بجے سے 136 مراکز میں شروع ہوگی۔ نتائج اسی دن دوپہر تک واضح ہو جائیں گے۔ بعدازاں میئرز اور بلدیاتی چیئرمینوں کا انتخاب رواں ماہ کی 16 تاریخ کو ہوگا۔ تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ ساتھ عوام بھی نتائج کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کوڑنگل کے ضلع پریشد ہائی اسکول میں قائم پولنگ اسٹیشن پہنچ کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ووٹ ڈالنے کے بعد چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ریاست کی عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ میونسپلٹیوں اور کارپوریشنوں کیلئے ہو رہے انتخابات میں اپنے ووٹ کا ضرور استعمال کریں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ووٹ ہر شہری کا جمہوری حق ہے جس کا ضرور استعمال کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ فیصد میں اضافہ کو یقینی بنانا ہر شہری کا فرض ہے اس لئے میں عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے حق رائے دہی سے استفادہ کریں۔ چیف منسٹر نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے ووٹ کے ذریعہ عوامی خدمات کا ریکارڈ رکھنے والے امیدواروں کا انتخاب کریں۔ تلنگانہ میں بلدی انتخابات کی پولنگ جاری ہے اور مختلف مقامات پر امیدواروں کی جانب سے ووٹروں کو لالچ دینے کے الزامات سامنے آ رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں میڑچل ضلع کے علی آباد میونسپل حدود کے 5ویں وارڈ میں انتخابی ماحول کشیدہ ہوگیا۔ بی آر ایس امیدوار دشراتھ نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی کی امیدوار مالتی مادھوا ریڈی ووٹروں میں نقلی چاندی کے سکے تقسیم کر رہی ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ عمل ووٹروں کو دھوکہ دینے اور انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے، اور دعویٰ کیا کہ آج علی الصبح ووٹروں میں یہ نقلی سکے بانٹے گئے۔ دشراتھ نے کہا کہ اس معاملہ کی شکایت الیکشن کمیشن حکام سے کی جائے گی اور مکمل تحقیقات کرا کے مالتی مادھوا ریڈی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا جائے گا۔ تلنگانہ کے میدک ضلع کے نرساپور بلدیہ کے 15ویں وارڈ میں ہلکی کشیدگی پیدا ہوگئی۔ پولنگ مرکز کی طرف جانے والے ووٹروں کو بہکانے کی کوشش کے الزام پر بی جے پی اور بی آر ایس کارکنوں کے درمیان تکرار ہوئی۔ بعدازاں بی جے پی اور بی آر ایس کارکنوں کے درمیان جھڑپوں کے باعث کچھ دیر کے لیے کشیدگی بڑھ گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور دونوں فریقوں کو منتشر کر دیا۔ حکام کے مطابق صورتحال اس وقت قابو میں ہے۔ تلنگانہ کے ناگرکرنول بلدیہ کے 15ویں وارڈ میں مبینہ طور پر جعلی ووٹ ڈلوانے کی کوشش کا معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں بی آر ایس کارکنوں نے کانگریس سے وابستہ چند افراد کو رنگے ہاتھوں پکڑے جانے کا دعویٰ کیا۔ اطلاعات کے مطابق ووٹرلسٹ میں عمر 40 سال درج ہونے کے باوجود 14 سالہ لڑکی سے ووٹ ڈلوانے کی منصوبہ بندی کی جا رہی تھی۔ بی آر ایس کے مقامی قائدین اور کارکنوں نے اس کوشش کو ناکام بناتے ہوئے متعلقہ حکام اور پولیس کی توجہ اس جانب مبذول کرائی، اس دوران بی آر ایس اور کانگریس کے کارکنوں کے درمیان تصادم کا واقعہ پیش آیا۔ جس کے بعد معاملے کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ تلنگانہ کے سنگاریڈی بلدیہ میں پولس اور کانگریس قائد و سابق رکن اسمبلی جگا ریڈی کے درمیان شدید تکرار پیش آئی۔ 34ویں وارڈ میں مبینہ طور پر کانگریس امیدوار کو روکنے اور سیرکل انسپکٹر کی جانب سے کالر پکڑنے کے واقعہ پر تنازعہ شروع ہوا، جس پر کانگریس کارکنوں نے سی آئی کے رویے پر سخت احتجاج کیا۔ اطلاع ملتے ہی جگا ریڈی پولنگ مرکز پہنچے اور پولنگ رکوانے کی وارننگ دیتے ہوئے بوتھ کی طرف بڑھنے کی کوشش کی، جس کے باعث کشیدہ ماحول پیدا ہوگیا۔ اس دوران پولس اور جگا ریڈی کے درمیان سخت نوک جھونک ہوئی، جبکہ پولس انہیں سمجھانے کی کوشش کرتی رہی۔ جگا ریڈی نے پولس پر دھاندلی کے الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے امیدوار پر رِگنگ کا الزام لگا کر سی آئی شیوکمار نے امیدوار کا کالر پکڑا۔ انہوں نے سخت الفاظ میں کہا کہ اگر سنگاریڈی میں آج لا اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے ذمہ دار سی آئی اور ہوم گارڈ ہوں گے، اور پولس کو چیلنج کرتے ہوئے برہمی کا اظہار کیا۔

انتخابات میں کون جیتے گا؟ ایگزٹ پول جاری

حیدرآباد۔11 ؍فروری (ایجنسی) تلنگانہ میں میونسپل انتخابات کی پولنگ کا عمل مکمل ہوگیا ہے۔ شام پانچ بجے تک پولنگ کا وقت تھا لیکن قطار میں موجود ووٹرس کو پانچ بجے کے بعد بھی ووٹ ڈالنے کی اجازت دی گئی۔ پولنگ کے اختتام کے بعد ایگزٹ پولز کے نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ پیپلز پلس ایگزٹ پول سروے کے مطابق سات کارپوریشنس میں منچریال، راماگنڈم، نلگنڈہ، محبوب نگر اور کتہ گوڑم میں کانگریس کامیاب ہوگی۔ نظام آباد اور کریم نگر پر بی جے پی کا قبضہ متوقع ہے جبکہ بی آر ایس کو کسی بھی کارپوریشن میں کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ 116 بلدیات میں کانگریس کی 68 تا 76، بی آر ایس کی 29 تا 36، بی جے پی کی 3 تا 5 اور دیگر کی 9 تا 15 بلدیات سے کامیابی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ کارپوریشن وار اندازوں کے مطابق رام گنڈم میں کانگریس کو 30 تا 34، بی آر ایس کو 16 تا 20، بی جے پی کو 3 تا 6 اور دیگر کو 4 تا 7 وارڈ ملنے کا امکان ہے۔ منچریال میں کانگریس کو 39 تا 43، بی آر ایس کو 8 تا 12، بی جے پی کو 6 تا 9 اور دیگر کو 1 تا 2 وارڈ مل سکتے ہیں۔ کوتہ گوڑم میں کانگریس 28 تا 34، بی آر ایس 7 تا 9، سی پی آئی 14 تا 16 اور دیگر 2 تا 4 وارڈ جیت سکتے ہیں۔ محبوب نگر میں کانگریس 26 تا 30، بی آر ایس 18 تا 22، بی جے پی 6 تا 8، ایم آئی ایم 2 تا 4 اور دیگر صفر تا ایک وارڈ حاصل کر سکتے ہیں۔ نلگنڈہ میں کانگریس 21 تا 26، بی آر ایس 8 تا 12، بی جے پی 6 تا 10، ایم آئی ایم 2 تا 4 اور دیگر 1 تا 2 وارڈ جیت سکتے ہیں۔ نظام آباد میں کانگریس 10 تا 16، بی آر ایس 2 تا 4، بی جے پی 26 تا 31، ایم آئی ایم 8 تا 12 اور دیگر 1 تا 2 وارڈ حاصل کر سکتے ہیں۔ کریمنگر میں کانگریس 14 تا 16، بی آر ایس 10 تا 12، بی جے پی 24 تا 29، ایم آئی ایم 6 تا 9 اور دیگر 1 تا 3 وارڈ جیتنے کے امکانات ظاہر کیے گئے ہیں۔

آئی اے ایس آفیسر جیش رنجن جی ایچ ایم سی کے اسپیشل آفیسر کے طور پر مقرر

حیدرآباد۔11 ؍فروری (سفیر نیوز؍صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت نے چہارشنبہ 11 فروری کو آئی اے ایس افسر جیش رنجن، حکومت کے اسپیشل چیف سکریٹری، میٹروپولیٹن ایریا اینڈ

اربن ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کو گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی)، سائبرآباد میونسپل کارپوریشن، اور ملکاجگیری میونسپل کارپوریشن کے اسپیشل آفیسر کے طور پر مقرر کیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت لیا گیا جب جی ایچ ایم سی کونسل کی پانچ سالہ میعاد منگل 10 فروری کو ختم ہو رہی تھی۔ چہارشنبہ کے روز، تلنگانہ حکومت نے موجودہ جی ایچ ایم سی کو تین علیحدہ میونسپل کارپوریشنوں - گریٹر حیدرآباد، سائبرآباد، اور ملکاجگیری میں دوبارہ منظّم کیا۔ حکومت نے گزشتہ سال دسمبر میں حیدرآباد کے کنارے پر واقع 27 میونسپلٹیوں کو گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن) جی ایچ ایم سی (میں ضم کر دیا تھا۔ انضمام کے بعد، جی ایچ ایم سی ایک میگاسٹی کے طور پر ابھرا، جس کا رقبہ 650 مربع کلومیٹر سے بڑھ کر 2,053 مربع کلومیٹر ہوگیا۔ حکومت نے ایک حکم میں کہا کہ اس نے شہر کی توسیع سے پیدا ہونے والی انتظامی ضروریات کے پیش نظر موجودہ جی ایچ ایم سی کو تین کارپوریشنوں میں دوبارہ منظّم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آرڈر کے مطابق سائبرآباد میونسپل کارپوریشن جی ایچ ایم سی کے سیرلنگمپلی، کوکٹ پلی اور قطب اللہ پور زونز پر مشتمل ہے۔ ملکاجگیری میونسپل کارپوریشن میں ملکاجگیری، ایل بی نگر اور اپل زون شامل ہیں۔ باقی ماندہ علاقہ جس میں شمش آباد، راجندر نگر، چارمینار، گولکنڈہ، خیریت آباد، اور سکندرآباد زون شامل ہیں جی ایچ ایم سی کہلاتے رہیں گے۔ حکومت نے آئی اے ایس افسران جی سریجنا اور ٹی ونے کرشنا ریڈی کو بالترتیب سائبرآباد اور ملکاجگیری میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنر مقرر کیا ہے۔ آر وی کرنان تنظیم نو کے بعد جی ایچ ایم سی کمشنر کے عہدے پر برقرار رہیں گے، ایک سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے۔ تلنگانہ حکومت نے اہم محکموں میں متعدد نان کیڈر افسران کے تبادلے اور تقرریوں کا بھی حکم دیا ہے۔ سرکاری احکامات کے مطابق، ایس پنکجا جو ایڈیشنل کمشنر، اربن کمیونٹی ڈیولپمنٹ) یو سی ڈی (، جی ایچ ایم سی کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے، کا تبادلہ کر کے ایگزیکٹیو ڈائرکٹر، ایچ ایم ڈبلیو ایس اینڈ ایس بی، ملکاجگیری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ سمرت اشوک نامہ (SGMC) جو پوسٹنگ کا انتظار کر رہے تھے، اب انہیں ایگزیکٹو ڈائریکٹر، HMWS&SB، حیدرآباد مقرر کیا گیا ہے۔ ایم سنتوش، رجسٹریشن اینڈ اسٹامپس ڈپارٹمنٹ، رنگاریڈی میں ڈسٹرکٹ رجسٹرار کو تبدیل کر کے ایگزیکیٹو ڈائرکٹر، ایچ ایم ڈبلیو ایس اینڈ ایس بی، سائبرآباد تعینات کیا گیا ہے۔ ایک اور پوسٹنگ میں، کے ششیکر ناچاری، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ایمپلائمنٹ اینڈ ٹریننگ، کو ٹرانسفر کر کے لوک بھون کے جوائنٹ سکریٹری کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ تبادلے اور تعیناتیاں انتظامی تقاضوں کو پورا کرنے اور متعلقہ محکموں کے کام کاج کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی ہیں۔

18 سال سے کم عمر افراد کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی

حیدرآباد۔11 ؍فروری (کوئیک سماچار) آندھراپردیش حکومت ریاست میں 18 سال سے کم عمر افراد کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی عائد کرنے سے متعلق قانون بنانے کے امکان کا جائزہ لے رہی ہے۔ یہ بات گورنر عبدالنذیر نے بجٹ اجلاس کے دوران اپنے خطاب میں کہی۔ انہوں نے بتایا کہ اتحادی حکومت ریاست کے جی ایس ڈی پی کو 2025-26 تک 17.62 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچانے اور فی کس آمدنی کو 2.95 لاکھ روپے تک بڑھانے کا نشانہ رکھتی ہے، جبکہ صنعتی ترقی کے لیے ون فیملیون انٹرپرینیور پروگرام پر کام جاری ہے۔ گورنر کے مطابق اضلاع کی تعداد 28 تک بڑھانے، اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن، لینڈ ٹائٹلنگ ایکٹ کی منسوخی اور سواچھ آندھرا پروگرام جیسے اقدامات بھی کیے گئے ہیں۔

موسی ندی میں نئی جان ڈالنے کا پراجکٹ اراضیات کے حصول کیلئے تازہ نوٹیفکیشن جاری

حیدرآباد۔11 ؍فروری (کوئیک سماچار) تلنگانہ حکومت کے باوقار موسی ندی کو خوبصورت بنانے اور اس میں نئی جان ڈالنے کے پراجکٹ کے سلسلہ میں پہلا بڑا اقدام اٹھاتے ہوئے موسی ریور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے تحت اراضیات کے حصول کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں تلنگانہ حکومت نے تازہ نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس کے تحت ضلع رنگاریڈی کے گولکنڈہ اور گنڈی پیٹ منڈلوں میں تقریباً 50 ایکڑ سے زائد اراضیات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکام نے دیہات وار اور سروے نمبروں کے ساتھ اراضیات کی مکمل فہرست جاری کر دی ہے۔ حکومت نے اراضیات کے مالکین کو یقین دلایا ہے کہ انہیں موجودہ بازاری قدر کے مطابق مناسب معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر کسی کو اس اراضی کے حصول پر کوئی اعتراض ہے تو وہ مقررہ وقت کے اندر متعلقہ حکام کو تحریری طور پر آگاہ کر سکتا ہے۔ یہ ترقیاتی کام حیدرآباد، رنگاریڈی اور میڑچل ملکاجگری اضلاع کے 14 منڈلوں اور 46 دیہاتوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر 55 کلومیٹر کے رقبہ پر مرحلہ وار کام کیا جائے گا۔ ندی کی صفائی کے ساتھ ساتھ دونوں کناروں پر سیاحتی مراکز، باغات اور عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ تعمیر کیا جائے گا۔ اراضی کے حصول کے عمل میں تیزی آنے کے بعد، توقع ہے کہ جلد ہی زمینی سطح پر تعمیراتی کاموں کا آغاز کر دیا جائے گا۔

تلنگانہ کے سرکاری ملازمین کیلئے نئی ہیلتھ اسکیم ہوگی جلد نافذ، تنخواہ سے کٹوتی متوقع

حیدرآباد حیدرآباد۔ 11 ؍فروری (نیوز پوائنٹ) سرکاری ملازمین، اساتذہ اور ریٹائرڈ ملازمین کے لیے جلد نیو ایمپلائیز ہیلتھ اسکیم نافذ کی جائے گی۔ اس سلسلے میں جمعرات کو چیف سکریٹری رام کرشنا را کی قیادت میں اہم اجلاس ہوگا۔ نئی اسکیم کے تحت پرانی خامیوں کو دور کرتے ہوئے ملازمین کی بنیادی تنخواہ سے تقریباً ڈیڑھ فیصد ماہانہ شراکت لی جائے گی، جبکہ موجودہ آروگیہ شری خدمات خانگی ہاسپٹلس کے بقایاجات اور ری ایمبرسمنٹ مسائل کے باعث مؤثر نہیں رہیں۔ نئی اسکیم کے تحت ملازمین کی بنیادی تنخواہ سے ڈیڑھ فیصد رقم بطور شراکت وصول کرنے کے لیے نئی رہنما ہدایات جاری کرنے کی تیاری ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی سرکاری ملازم کی بنیادی تنخواہ 50 ہزار روپے ہو تو اسے ماہانہ تقریباً 750 روپے نئی اسکیم میں بطور کنٹری بیوشن ادا کرنا ہوگا۔ جمعرات کے اجلاس میں اس اسکیم سے متعلق مکمل وضاحت سامنے آنے کی توقع ہے۔ حکومت نے بیمہ ماڈل کے بجائے ٹرسٹ ماڈل کے تحت اسکیم جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کی مکمل تفصیلات اجلاس کے بعد واضح ہوں گی۔

حفیظ پیٹ کے قریب ٹرین میں مسلم مسافر پر حملہ، پولیس کی جانچ جاری

حیدرآباد۔11 ؍فروری (سفیر نیوز؍صدائے حسینی) منماڈ کاکیناڈا شردی ایکسپریس میں سفر کے دوران ایک تشویشناک واقعہ پیش آیا، جہاں ایک مسلم مسافر محمد عمران پر مبینہ طور پر ہندوشرپسندوں کے ایک گروہ نے حملہ کیا۔ یہ واقعہ مبینہ طور پر حافظ پیٹ ریلوے اسٹیشن کے قریب اس وقت

پیش آیا جب ٹرین اسٹیشن کی جانب بڑھ رہی تھی۔ اطلاعات کے مطابق محمد عمران لاطور جا رہے تھے کہ اسی دوران تقریباً 20 افراد نے ان پر حملہ کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ دستیاب شواہد اور ویڈیو فوٹیج کی بنیاد پر تمام پہلوؤں سے جانچ کی جا رہی ہے، اور قصورواروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں سے گریز کریں اور تفتیش میں تعاون کریں۔ بھارت میں مسلمانوں کے خلاف مظالم کا سلسلہ روز بروز ہوتا جا رہا ہے، یہاں تک کہ وزیراعلیٰ جیسے سیاسی رہنما بھی مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے اسلاموفوبک ویڈیوز پوسٹ کر رہے ہیں، جس سے نفرت اور فرقہ وارانہ کشیدگی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔

اجیت پوار کی موت حادثہ نہیں سازش؟ سنجے راوت نے دیا 'سورت کنکشن' کا حوالہ

ممبئی، 11 فروری (ہ س)۔ شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کے فائر برانڈ لیڈر سنجے راوت نے سابق نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کے طیارہ حادثے کو لے کر شکوک وشبہات کا باکس کھول دیا ہے۔ راوت نے آج ایک سنسنی خیز دعویٰ کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ یہ محض اتفاق کیسے ہوسکتا ہے کہ جو طیارہ حادثے سے ایک دن پہلے سورت گیا تھا، وہی طیارہ اگلے روز اجیت پوار کو بارہ متی لے جاتے ہوئے گر کر تباہ ہو گیا؟ انہوں نے بالواسطہ طور پر اشارہ دیا کہ اس واقعے میں تخریب کاری کے امکان کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ راوت نے تحقیقات کا رخ ایک اور جانب موڑتے ہوئے مطالبہ کیا کہ مشرقی ودربھ کے اس لیڈر کا نام بے نقاب کیا جائے جس کے ساتھ طویل میٹنگ کی وجہ سے اجیت پوار کو مبینہ طور پر تاخیر ہوئی اور انہیں مجبوری میں ہوائی سفر کرنا پڑا۔ راوت نے پوچھا کہ کیا وہ لیڈر این سی پی کا تھا یا کسی مخالف جماعت کا؟ سنیترا پوار کے حالیہ دورہ دہلی پر طنز کرتے ہوئے راوت نے کہا کہ مہاراشٹر کی ڈپٹی سی ایم ہونے کے باوجود انہیں دہلی میں کسی بڑے لیڈر نے گھاس نہیں ڈالی، یہاں تک کہ انہیں صرف ناشتے کے لیے پرفل پٹیل کے گھر جانا پڑا، جو این سی پی کے اندرونی خلفشار کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے اسپیکر اوم برلا پر بھی کڑی تنقید کی اور کہا کہ وہ ایوان میں غیر جانبدار رہنے کے بجائے بی جے پی کارکن کا کردار ادا کر رہے ہیں، اسی لیے ان کی جماعت اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کی حمایت کر رہی ہے۔

سرسید احمد خاں اور اُن کے رفقاء پر بین الاقوامی کانفرنس منعقد

علی گڑھ, 11 فروری (ہ س)۔ سینٹر آف ایڈوانسڈ اسٹڈی، شعبہ تاریخ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی جانب سے ''سرسید احمد خاں اور اُن کے رفقاء'' کے عنوان پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی گئی۔ استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے پروفیسر حسن امام، چیئرمین وکوآرڈینیٹر، سینٹر آف ایڈوانسڈ اسٹڈی، شعبہ تاریخ نے سرسید کے افکار کی عصری معنویت پر روشنی ڈالی، خصوصاً تعلیم واصلاح کے میدان میں اُن کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ سیمینار کے شریک کنوینر پروفیسر ایم وسیم راجہ نے سرسید کی میراث کی تعبیر وتشریح کی پیچیدگیوں پر گفتگو کرتے ہوئے اُن کے اصلاحی وژن کو وسیع اسلامی اور عالمی فکری دھاروں کے تناظر میں پیش کیا، جس میں وسطی ایشیائی روایات اور جمال الدین افغانی جیسی شخصیات سے فکری روابط بھی شامل ہیں۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر محمد گلریز، سابق وائس چانسلر، اے ایم یو نے اپنے خطاب میں موجودہ دور میں اصلاحی تحریکات کی نئی تعبیر وتفہیم میں اہل علم کی ذمہ داریوں کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ سرسید کا وژن وقار، خودانحصاری اور فکری خودمختاری پر مبنی تھا۔ انھوں نے مضبوط اداروں کی تشکیل اور تعلیمی رسائی کو وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر عبدالرحیم قدوائی نے سرسید کی شخصیت اور قیادت کے دس نکاتی خدوخال بیان کیے، اور بطور ماہرِ تعلیم، مذہبی اسکالر، سماجی مصلح اور مدبّر سیاستداں ان کی نمایاں صفات پر روشنی ڈالی۔

حیدرآباد میں امن وامان کی برقراری کیلئے پولیس کا کارڈن سرچ آپریشن

حیدرآباد۔ /11 فروری) سفیر نیوز /صدائے حسینی(شہر حیدرآباد میں امن وامان کی برقراری کے پیش نظر ڈی سی پی چارمینار زون جناب کرن کھرے کی نگرانی میں آج رین بازار پولیس اسٹیشن، میرچوک ڈویژن حدود کے مختلف علاقوں میں پولیس کی جانب سے کارڈن سرچ آپریشن انجام دیا گیا۔ اس کارروائی میں ڈی سی پی چارمینار زون جناب کرن کھرے، اے سی پی میرچوک ڈویژن جناب شیام سندر، ایس ایچ او رین بازار پولیس اسٹیشن جناب سی ایچ نیتا جی کے علاوہ دیگر پولیس عہدیداران نے حصہ لیا۔ پولیس حکام کے مطابق اس طرح کے آپریشن کا مقصد مشتبہ افراد پر نظر رکھنا، جرائم کی روک تھام اور شہریوں میں احساسِ تحفظ کو فروغ دینا ہے۔

الیکشن کمیشن نے انتخابات سے قبل جاری کیا اہم حکم

کولکاتہ، 11 فروری (ہ س)۔ مغربی بنگال میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے پہلے، الیکشن کمیشن نے انتظامی اور پولیس افسران کے تبادلے کی ہدایت دی ہے جو تین سال سے زیادہ عرصے سے ایک ہی پوسٹ یا ضلع میں تعینات ہیں۔ کمیشن کے ایک سینئر افسر نے بدھ کو یہ جانکاری دی۔ ہدایت کے مطابق، یہ حکم ضلع مجسٹریٹس، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرس، سب ڈویژنل مجسٹریٹس اور دیگر ضلعی سطح کے انتظامی افسران پر لاگو ہوگا۔ انسپکٹر جنرلز آف پولیس (آئی جی)، ڈپٹی انسپکٹر جنرلز (ڈی آئی جیز)، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پیز) اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کا بھی تبادلہ کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن کے عہدیدار نے بتایا کہ یہ فیصلہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ ایسے افسران جنہوں نے کسی خاص ضلع یا پوسٹ میں تین سال سے زیادہ کا عرصہ مکمل کیا ہے ان کا تبادلہ ضروری ہوگا۔ تاہم ریاستی ہیڈکوارٹر میں تعینات افسران اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ کمیشن نے چیف سکریٹری کو فوری تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔

جموں وکشمیر میں موسم میں کوئی تبدیلی کا امکان نہیں۔ محکمہ موسمیات

جموں, 11 فروری (ہ س)۔ جموں وکشمیر میں آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔ بدھ کے روز جموں شہر میں موسم مجموعی طور پر معمول کے مطابق رہا، تاہم پہاڑی علاقوں میں حالیہ برفباری کے اثرات واضح طور پر محسوس کیے گئے۔ صبح سورج نکلنے کے ساتھ دن کا آغاز دھوپ سے ہوا لیکن ٹھنڈی ہواؤں کے باعث سردی کی شدت برقرار رہی۔ دن چڑھنے کے ساتھ دھوپ نکلنے سے شہریوں کو کسی حد تک راحت ملی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے چوبیس گھنٹوں میں جموں وکشمیر میں موسم زیادہ تر معمول کے مطابق رہے گا۔ جموں میں ہلکے بادل چھائے رہنے کا امکان ہے تاہم کسی بھاری بارش یا برفباری کی پیش گوئی نہیں کی گئی، جبکہ کشمیر کے بعض بلند وبالا علاقوں میں ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔ محکمہ نے مزید بتایا کہ 12 اور 13 فروری کو بھی ہلکے بادل رہنے کی توقع ہے، جبکہ 13 فروری کی رات سے 14 فروری کی صبح تک جموں میں ہلکی بارش اور کشمیر میں بارش کے ساتھ برفباری کے امکانات ظاہر کیے گئے ہیں۔ انتظامیہ نے عوام، مسافروں اور ڈرائیوروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ سڑکوں اور قومی شاہراہوں کی تازہ صورتحال سے باخبر رہیں اور ٹریفک ایڈوائزری پر سختی سے عمل کریں۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر ومالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹر ڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215